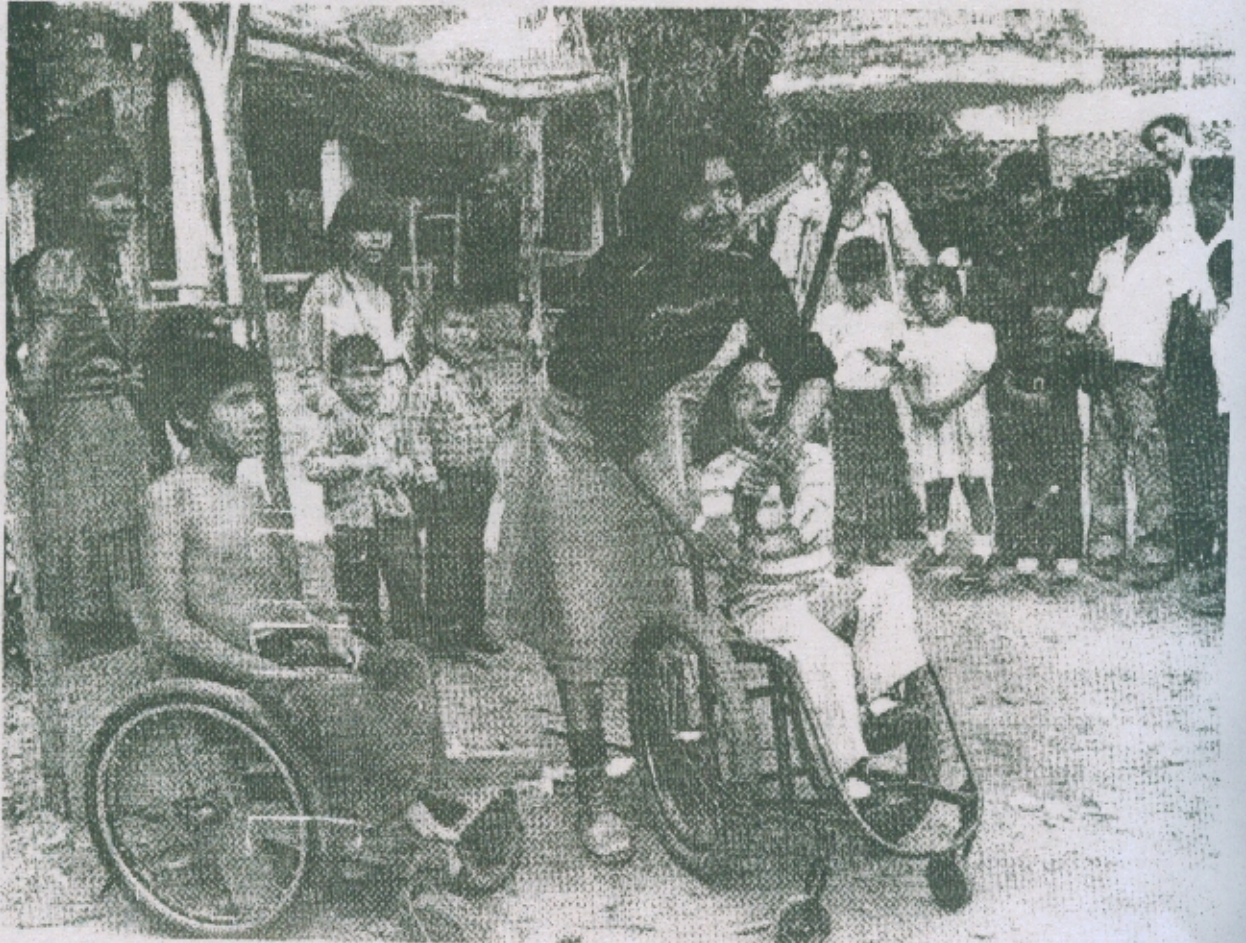


حصہ دوم

لوگوں کے ساتھ کام کرنا:

بحالی اور معاشرتی یکجہتی میں لوگوں کی شرکت اور

معذور بچوں کے حقوق





باب نمبر 44

حصہ دوم کا تعارف: معاشرے میں معذور بچے

اس کتاب کے حصہ اول میں انفرادی بچوں کی مخصوص معذوریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن بچے کی زندگی اس کی معذوری کی وجہ سے بہتر یا آسان بننے سے زیادہ خاندان اور معاشرے کے لوگوں کا بچے کے ساتھ برتاؤ اور سلوک کے طریقوں سے اس کی زندگی پر اثر پڑتا ہے۔

کتاب کے اس حصے (حصہ دوم) میں معذور بچوں کی ضروریات پوری کرنے اور ان کو معاشرے میں مناسب مقام حاصل کرنے میں مدد دینے کے لئے معاشرے کے ارکان۔ معذور افراد، ان کے خاندان، متعلقہ افراد، سکول کے بچے اور دوسروں کو فعال طریقے سے شامل کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

مندرجہ ذیل چیزوں کیلئے بڑھتی عمر کے معذور بچوں کی وہی ضروریات ہوتی

ہیں، جو دوسرے بچوں کی ہوتی ہیں، کیل

عزت، دوستی اور پیار



مدد (کام)

کم چوکی اور امکانات کو آزمانا



سکول اور ملکر کھینچنے کی دوسری اقسام

معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لینا



اتفاق میں ہماری طاقت ہے

کھیتوں کے مزدوروں کیلئے مناسب اجرت



سکول اور ملکر سیکھنے کی دوسری اقسام

ہر معاشرے میں، معذور اور دوسرے بچوں کی معاشرتی ضروریات ایک ہوتی ہیں۔ انہیں پیار اور عزت دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں دوسرے بچوں اور بڑی عمر کے افراد کے ساتھ کھیلنے اور اپنی دنیا دریافت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو اپنے جسموں اور ذہنوں کی نشوونما اور استعمال کے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے خاندان اور معاشرے کو ان سے گرجوشی سے پیش آنا چاہئے اور ان کو سراہنا چاہئے۔

پرستی سے اکثر دیہات میں معذور افراد، بشمول بچوں کے، کو وہ مواقع نہیں دیئے جاتے جن کے وہ مستحق ہوتے ہیں۔ اکثر لوگ ان میں موجود صحیح چیزیں سراہنے کے بجائے صرف ان کے نقص یا مختلف چیزیں دیکھتے ہیں۔

مختلف معاشروں کو مختلف طریقہ ہائے کار کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہر خاندان، معاشرے اور ملک میں معذور افراد کے ساتھ لوگوں کا رویہ مختلف ہوتا ہے۔

☆ مقامی عقیدوں اور رسم و رواج کی وجہ سے اکثر لوگ معذور لوگوں کو اچھا نہیں سمجھتے مثلاً بعض علاقوں میں لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ بچے معذور یا نقص کے ساتھ اس لئے پیدا ہوتے ہیں کہ ان کے والدین نے کوئی برا کام یا گناہ کیا ہوتا ہے یا ان کا یہ عقیدہ ہو سکتا ہے کہ اپنی پہلی زندگی کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لئے بچے معذور پیدا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں والدین یہ سوچ سکتے ہیں کہ نقص کو ٹھیک کرنا یا بچے کی تکلیف کو محدود کرنا، خدا کی مرضی کی خلاف ورزی ہوگی۔

☆ صحیح معلومات کا فقدان: اکثر غلط فہمی کا سبب بنتا ہے۔ مثلاً کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ پولیو یا فالج سے پیدا ہونے والی معذوری دوسرے بچوں کو لگ سکتی ہے اور اسی لئے وہ اپنے بچوں کو مفلوج بچے کے قریب جانے سے روکتے ہیں۔

☆ سنی معاشروں میں جن بچوں کو مرگی کے دورے پڑتے ہیں یا اگر ان کو کوئی ذہنی بیماری ہو تو ان کو جن بھوت کے اثر کے نیچے تصور کیا جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ بند کر دیا جاتا ہے یا مارا جاتا ہے۔

☆ معذور افراد کی قدر اور صلاحیتیں بچانے میں ناکامی کی وجہ سے ان کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ کئی ممالک میں والدین اپنے معذور بچے پرورش کیلئے اپنے والدین کے حوالے کر دیتے ہیں (نتیجتاً ایسے بچے بڑے ہونے کے بعد اپنے دادا دادی کا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں)۔

☆ عجیب، مختلف اور سمجھ میں نہ آنے والی چیزوں کا خوف لوگوں کے ذہنی احساسات کی وجہ ہوتی ہے۔ مثلاً جن معاشروں میں پولیو عام ہو وہاں لنگڑا بچہ اچھی طرح قبول کیا جاتا ہے لیکن ایسے معاشرے میں جہاں ہر جسمانی معذور بچے کم ہوں (یا ان کی معذوریوں کو چھپایا جاتا ہو) دوسرے لنگڑے بچے کو تنگ کرتے ہیں بچے اس سے گریز کرتے ہیں۔



☆ معذوری کی شدت اکثر اس بات پر اثر انداز ہوتی ہے کہ کیا خاندان کے افراد اور معاشرہ بچے کو مناسب موقع فراہم کرتا ہے۔ افریقہ کے کچھ حصوں میں پولیو سے متاثرہ جو بچے چلنے کے قابل ہو جاتے ہیں ان کے پاس اچھا موقع ہوتا ہے کہ معاشرہ ان کو قبول کرے۔ لیکن جو بچے چلنے میں کامیاب نہیں ہوتے ان کو قبول نہیں کیا جاتا۔ اگر چہ ان میں سے اکثر بچے اپنے ہاتھوں سے اہم ہنر سیکھ سکتے ہیں اور شاید خود کفیل ہو سکتے ہیں، چلنے کے قابل نہ ہونے والے زیادہ تر بچے بھوک اور نظر انداز کئے جانے کی وجہ سے بچپن میں مر جاتے ہیں۔

☆ جہاں پر غریبت بہت زیادہ ہو، وہاں بچے کی معذوری کم اہمیت کی دکھائی دے سکتی ہے۔ جب سری لنکا کے ایک خاندان سے ان کے معذور بچے کے بارے میں پوچھا گیا تو ماں نے بتایا کہ اس کی سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ ان کی جموں پڑی کی چھت ٹپکتی ہے۔ گاؤں کے بحالی کارکنوں نے نئی چھت کی تعمیر کے لئے ان کے ہمسایوں کو منظم کیا۔ جب گھر اور خوراک کی بنیادی ضروریات پوری ہوتی ہوں تو صرف اس وقت ماں بچے کی معذوری پر توجہ دے سکتی ہے۔

ضرورت سے زیادہ حفاظت:

یقیناً سب معذور بچوں کو نظر انداز یا ان کے ساتھ برا سلوک نہیں کیا جاتا ہے۔ لاطینی امریکہ (جہاں پر یہ کتاب لکھی گئی ہے) میں خاندان کے افراد معذور بچے سے اچھائی پیار سے پیش آتے ہیں اور ان کو بہت زیادہ تشویش ہوتی ہے۔ یہ بہت عام ہوتا ہے کہ والدین اپنی آخری پائی تک بچے کے علاج کی کوشش میں یا اس کے لئے وہاں یا ہسٹھی چیزیں خریدنے میں صرف کر دیتے ہیں۔

بہت زیادہ تحفظ فراہم کرنا سب سے بڑے مسائل میں سے ایک ہے۔ والدین بچے کیلئے تقریباً سب کچھ کرتے ہیں اور اسی لئے بچے میں صلاحیتوں کی نشوونما اور اپنا خیال رکھنا سیکھنے سے روکتے ہیں۔ بہت معمولی معذوری والے بچے کو بھی دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے یا سکول جانے سے منع کیا جاتا ہے کیونکہ اس کے والدین کو یہ خوف ہوتا ہے کہ اس کو تنگ کیا جائے گا یا وہ دوسرے بچوں کی طرح کام نہیں کر سکے گا۔

لاطینی امریکہ میں بھی، جہاں والدین اپنے معذور بچوں کا شفقت سے خیال رکھتے ہیں، وہ ان کو چھپا کر رکھتے ہیں، معذور بچے کو گھروں میں کھیلنے، بازاروں میں مدد کرتے یا کھیتوں میں کام کرتے ہوئے بہت کم دیکھا جاتا ہے۔ اس کی جزوی وجہ یہ ہوتی ہے کہ معذور افراد کو معاشرتی زندگی میں حصہ لینے کا بہت کم موقع دیا جاتا ہے کیونکہ لوگ یہ فرض کر لیتے ہیں کہ چونکہ وہ کچھ نہیں کر سکتے اس لئے انہیں کچھ نہیں کرنا چاہئے، معذور افراد اکثر اپنے ہی گاؤں میں انجمنی بن جاتے ہیں۔ وہ کام نہیں کر سکتے، شادی کر کے بچے پیدا نہیں کر سکتے اور یہاں تک کہ آزادی سے گھوم کر دوسرے لوگوں سے مل بھی نہیں سکتے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہوتی کہ ان کی معذوری یا ان کو روکتی ہیں بلکہ اس لئے کہ معاشرہ اس کو بہت مشکل بنا دیتا ہے۔

یہ چیزیں اس طرح نہیں ہونی چاہئیں۔ میکسیکو کے ایک گاؤں میں جب لوگ کسی معذور بچے کو دیکھتے تو اس کو گھورتے، ان کی طرف پیٹھ کر لیتے یا فوس کا اظہار کرتے۔ لیکن اب چیزیں تبدیل ہو گئی ہیں۔ یہ گاؤں اب بحالی کے پروگرام کا مرکز بن چکا ہے، جس کو نوجوان معذور افراد چلاتے ہیں۔

اس گاؤں میں اب معذور بچے اور ان کے والدین باہر پھرتے ہوئے آرام دہ محسوس کرتے ہیں۔ گاؤں کے بچوں نے اپنے والدین کی مدد سے کھیل کا ایک میدان بنایا ہے جس میں معذور اور دوسرے بچے ملکر کھیلتے ہیں۔ لوگوں نے خصوصی راستے بنانے میں مدد دی ہے تاکہ بچیوں والی کرسیوں پر چلنے والے افراد کانوں اور گاؤں کے مختلف حصوں تک، کچھ گھروں سے اندر اور باہر اور ہفتے کی رات کھلے سینما تک جا سکیں۔

ماریہ ایک جوان عورت ہے جو فائنج کی وجہ سے کمر کے نیچے مفلوج ہے اور شروع میں قریب کے ایک گاؤں سے بحالی کیلئے اس گاؤں میں آئی تھی۔ وہ جلد ہی گاؤں کے پروگرام میں دلچسپی لینے لگی اور اس نے فیصلہ کیا کہ وہاں پر وہ کرایہ کارکن کی حیثیت سے کام کرے۔ آج ماریہ سارا ریکارڈ رکھتی ہے، معذور بچوں اور ان کے والدین سے بات کر کے ان کو شہور سے دیتی ہے اور ناگوں کے لئے پلاسٹک کی بنی ہوئی پٹیاں بنانا سیکھ رہی ہے۔ وہ ان کی ٹیم کی ایک اہم رکن بن چکی ہے۔ لیکن ماریہ اپنے گاؤں میں واپس نہیں جانا چاہتی وہ کہتی

ماریہ ایک ایسی لڑکی کو روزش کرنے میں مدد کر رہی ہے جس کا سائنل کارڈ زخمی ہو گیا ہے۔



ہے وہاں پر سب کچھ بہت مایوس کن ہے۔ میں کبھی گھر سے باہر نہیں نکلتی۔ میں باہر لکھنا نہیں چاہتی۔ میرے ساتھ سائنل کارڈ زخمی ہو گیا ہے۔ لوگوں کا رویہ اچھا نہیں ہوتا۔ وہ مجھے انسان بھی نہیں سمجھتے وہ مجھے معذور سمجھتے ہیں جیسے میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ ٹیک مرتبہ میں نے خودکشی کی کوشش کی تھی۔ لیکن یہاں پر ایک مختلف دنیا ہے۔ لوگ میرے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں جیسے وہ دوسروں کے ساتھ کرتے ہیں۔ مجھے اس جگہ سے پیار ہے اور میں خود کو یہاں کارآمد محسوس کرتی ہوں۔"

گاؤں کے بحالی مرکز کی ٹیم کے دوسرے افراد ماریہ کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ واپس اپنے گاؤں جا کر بحالی کارکن بن جائے۔ وہ اس کو وہاں پر لوگوں کے رویے تبدیل کرنے میں مدد دینے کی

بھی پیش کش کرتے ہیں۔ ماریہ ابھی بھی فیصلہ نہیں کر سکتی لیکن بحالی پروگرام کی ٹیم نے ماریہ کے گاؤں کے دورے کرنا شروع کر دیئے ہیں وہاں پر معذور بچوں کے خاندان منظم ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ گاؤں کے بچوں نے سب کیلئے کھیل کا میدان بنانے میں مدد کی ہے اور بڑی عمر کے افراد نے اس کے قریب ایک چھوٹی چھالی چوکی بنائی ہے۔ اس طرح ماریہ کے گاؤں میں بھی حالات تبدیل ہونا شروع ہو چکے ہیں۔ ایک مختلف دنیا پھیلنا شروع ہو گئی ہے۔

اس کتاب کے حصہ دوم میں ایسے طریقوں کا ذکر کیا گیا ہے کہ لوگ زیادہ مثبت طریقے سے معذور بچوں اور ان کی ضروریات کو دیکھیں۔ عام طور پر گاؤں کے لوگ معذور افراد اور ان کے خاندانوں کو زیادہ امداد، قبولیت اور مواقع فراہم کرنے کے بارے میں یقیناً خود سے فیصلہ نہیں کرتے۔ معذور افراد اور ان کے والدین کو مل کر خود سے ذرائع تلاش کرنے اور لوگوں میں آگہی پیدا کرنے کے لئے کام کرنا چاہئے۔ جب لوگ ان کو کافی اچھی طرح سمجھ جائیں اور ان کی مدد کرنے لگیں تو جب ان کو اپنے حقوق پر اصرار کرنا چاہئے۔

حصہ دوم کے مختلف ابواب میں معاشرے میں معذور بچوں کی ضروریات اور امکانات کے بارے میں زیادہ آگہی پیدا کرنے کے مختلف طریقے کا راز اور امکانات بیان کئے گئے ہیں۔ شروع میں ہم یہ دیکھیں گے کہ معذور افراد اور ان کے خاندان اپنے اور ایک دوسرے کے لئے کیا کچھ کر سکتے ہیں۔ خاندان کو بھیا د بنا کر بحالی پروگرام شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا ہے اور بحالی کے ایسے مراکز شروع کرنے کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے جن کا محور لوگ ہوں اور گاؤں کے معذور افراد خود ان کو چلائیں۔ دیہاتی خاندان اور سکول کے بچے شامل کرنے کے طریقے تلاش کئے گئے ہیں۔ آخر میں معاشرے میں نشوونما کرتے ہوئے معذور بچے کی مخصوص ضروریات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ دوسروں کے ساتھ مل کر کھیلنا، پڑھنا، دوستی، عزت، خود اٹھاماری، معاشرتی سرگرمیاں، مکان کے طریقے یاد، سروں کی خدمت کرنا اور پیار، شادی اور خاندان کی ضروریات۔

مشورے نہیں بلکہ مثالیں:

کتاب کے اس حصے میں، جو لوگوں کے مسائل کے بارے میں ہے، ہم مشوروں کے بجائے زیادہ سے زیادہ مثالیں دینے کی کوشش کریں گے۔ جب رویوں، رسم و رواج اور معاشرتی عمل کی بات ہوتی ہے تو باہر کے کسی شخص کی طرف سے ایک خاص معاشرے یا تہذیب کو دیا گیا مشورہ خطرناک ہو سکتا ہے اس لئے جب آپ ان صفحات میں دیئے گئے تجربات اور مثالیں پڑھیں تو ان کو ہدایات مت سمجھیں۔ اپنے گاؤں یا معاشرے کے لوگوں کی حقیقت، تہذیب، ضروریات اور امکانات کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں استعمال یا مسترد کریں یا ان کو اپنی ضرورت کے مطابق ڈھالیں۔

ہر معاشرہ منفرد ہوتا ہے اور اس کی اپنی رکاوٹیں اور امکانات ہوتی ہیں۔